روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 29 فروری 2016ء 20 جمادی الاول 1437 ہجری 29 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 49

گناہ ڈھانپ دے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ ایسے کلمات ہیں جس نے بھی ان کو اپنی مجلس سے اٹھتے ہوئے تین مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ ان کے طفیل اس کے وہ گناہ جو اس نے وہاں کئے ہوں گے ان کو ڈھانپ دے گا۔ اور جس نے یہ کلمات کسی خیر کی مجلس میں اور ذکر الٰہی کی مجلس میں پڑھے تو ان کے ساتھ اس پر مہر کر دی جائے گی جیسے کہ مہر کے ساتھ کسی صحیفہ پر مہر کر دی جاتی ہے۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔ اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی کفارۃ المجلس)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ یہ دو چیزیں اس .... کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے۔ جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔ تو سمی قوت غالب آ جاتی ہے، لیکن جب اپنے تئیں ذلیل و حقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔ یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آ جاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔ اول۔ رسول کی اطاعت کرو۔ دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔ جب قوت مل گئی تو توبو االیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے، کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا، تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام توبو ا الیہ ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا، کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو، تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 14 مئی 1900ء)

داخلہ معلمین وقف جدید

ایسے احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواست مکمل کوائف والد/ سرپرست کے دستخط، ایک تصویر، شناختی کارڈ/ ب فارم کی کاپی، رزلٹ کارڈ کی کاپی (رزلٹ آنے پر) اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدواران کیلئے عمر کی حد 20 سال اور انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، دینی معلومات، نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر 047-6212368 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 22 جنوری 2016ء

س: قرآن کریم میں سزا اور اصلاح کے حوالہ سے کون سا بنیادی اصول بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! قرآن میں حکم ہے کہ بدی اور برائی کرنے والے کو سزا دو لیکن اس سزا کے پیچھے بھی یہ محرک ہونا چاہئے کہ اس سزا سے بدی کرنے والے یا نقصان پہنچانے والے اور جرم کرنے والے کی اصلاح ہو۔ پس جب اصلاح مقصد ہے تو پھر سزا دینے سے پہلے یہ سوچو کہ کیا سزا سے یہ مقصد ملتا ہے۔ اگر سوچنے اور مجرم کی حالت دیکھنے کے بعد اس طرف توجہ پھرتی ہے کہ اس مجرم کی اصلاح اس کو معاف کرنے سے ہو سکتی ہے تو پھر معاف کر دو اور اگر سزا دینے سے ہو سکتی ہے تو سزا دو اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ معاف کرنا بھی تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین اجر کا وارث بنائے گا۔ آخر پر کہہ کر (یقیناً وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا) یہ بھی واضح کر دیا کہ اگر سزا میں حد سے بڑھنے کی کوشش کرو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔

س: دشمنوں سے حسن سلوک کی بابت آنحضرت ﷺ کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب پر مکہ سے ہجرت کے وقت ایک ظالم شخص ھبار بن اسود نے نیزہ سے قاتلانہ حملہ کیا۔ وہ اس وقت حاملہ تھیں اس حملے کی وجہ سے آپ کو زخم بھی آئے اور آپ کا حمل بھی ضائع ہو گیا۔ آخر کار یہ زخم آپ کے لئے جان لیوا ثابت ہوئے۔ اس جرم کی وجہ سے اس شخص کے خلاف قتل کا فیصلہ دیا گیا۔ لیکن اس کی معافی کی درخواست پر آپؐ نے اسے معاف کر دیا۔

س: حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ سے عفوودرگزر کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک شاعر کعب بن زہیر تھا جو مسلمان خواتین کے بارے میں بڑے گندے اشعار کہا کرتا تھا اور ان کی عصمت پر حملے کیا کرتا تھا اس کی بھی سزا کا حکم جاری ہو چکا تھا۔ جب مکہ فتح ہوا تو کعب کے بھائی نے اسے لکھا کہ مکہ فتح ہو چکا ہے۔ بہتر ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے معافی مانگ لو چنانچہ وہ مدینے آکر اپنے ایک جاننے والے کے ہاں ٹھہرا اور فجر کی نماز مسجد نبوی میں جا کر آنحضرتؐ کے ساتھ ادا کی اور پھر اپنا تعارف کرائے بغیر کہا کہ یا رسول اللہ کعب بن زہیر تائب ہو کر آیا ہے اور معافی چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں آجائے تو اس نے کہا کہ میں ہی کعب بن زہیر ہوں اس پر ایک انصاری اٹھے اور اسے قتل کرنے لگے کیونکہ اس کے جرموں کی وجہ سے اس پر بھی قتل کی حد لگ چکی تھی لیکن آنحضرت ﷺ نے کمال شفقت فرماتے ہوئے فرمایا کہ اب اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ معافی کا خواستگار ہو کر آیا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے سزا اور معافی کا کیا فلسفہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا قرآنی تعلیم یہ نہیں کہ خواہ نخواہ اور ہر جگہ شر کا مقابلہ نہ کیا جائے اور شریروں اور ظالموں کو سزا نہ دی جائے۔ بلکہ یہ تعلیم ہے کہ دیکھنا چاہئے کہ وہ محل اور موقعہ گناہ بخشنے کا ہے یا سزا دینے کا۔ پس مجرم کے حق میں اور نیز عامہ خلائق کے حق میں جو کچھ فی الواقعہ بہتر ہو وہی صورت اختیار کی جائے۔ فرمایا کہ بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے توبہ کرتا ہے اور بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے اور بھی دلیر ہو جاتا ہے۔ پس جو امر محل اور موقع کے مناسب ہو وہی کرو۔

س: سزا دینے اور معاف کرنے میں کون سی بات پیش نظر رکھنی چاہیے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا ہے کہ صرف یہی نہیں دیکھنا کہ مجرم کے حق میں کیا بہتر ہے۔ بعض دفعہ صرف مجرم کا ہی خیال نہیں رکھا جاتا یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ عام معاشرے میں کیا بہتر ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ سزا دینے اور معاف کرنے میں یہ ایک بہت بڑی بات پیش نظر ہونی چاہئے کہ سزا یا معافی سے معاشرہ کیا اثر لیتا ہے۔ اگر معافیاں مجرموں کو دلیر کر رہی ہیں تو پھر سزاؤں کی ضرورت ہے نہ کہ معافیوں کی۔

س: قرآن کریم کی تعلیم افراط وتفریط سے پاک ہونے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! دیکھو قرآن کریم کی تعلیم کیسی پاک تعلیم ہے نہ افراط نہ تفریط۔ انتقام کی اجازت ہے مگر معافی کی تحریص بھی موجود ہے۔ (بدلہ لینے کا حکم ہے لیکن ساتھ ہی معافی کے لئے توجہ دلائی گئی ہے بلکہ حرص دلائی گئی ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہیں انعام ملے گا)

س: ابوسفیان کی بیوی کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے حسن سلوک کا کون سا واقعہ بیان ہوا؟

ج: فرمایا! جنگ احد میں ابوسفیان کی بیوی ہند نے رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی لاش کا مثلہ کیا۔ فتح مکہ پر ہند نقاب اوڑھ کر آپ کی مجلس میں آگئی۔ کھلے طور پر آ نہیں سکتی تھی کیونکہ اس جرم کی وجہ سے اس کے لئے بھی قتل کی سزا مقرر ہوئی ہوئی تھی۔ آپؐ کی مجلس میں آکر اس نے بیعت کی، مسلمان ہو گئی اور اس دوران بعض استفسارات کئے۔ نبی کریم ﷺ اس کی آواز پہچان گئے آپؐ نے پوچھا کیا تم ابوسفیان کی بیوی ہند ہو۔ اس نے کہا ہاں یا رسول اللہ لیکن یا رسول اللہ اب تو میں دل سے مسلمان ہو چکی ہوں۔ جو پہلے ہو چکا اس سے درگزر فرمائیں۔ آپؐ نے اسے معاف فرما دیا۔

س: حضور انور نے جماعتی عہدیداران کو کیا نصائح بیان فرمائی ہیں؟

ج: فرمایا! جماعتی عہدیداروں اور نظام کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے عموماً تو خیال رکھا جاتا ہے بعض کے خلاف جو فیصلے ہوتے ہیں یا سفارش مجھے آتی ہے میں یہ تو نہیں کہتا کہ انتقام کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن یہ ضرور بعض دفعہ ہوتا ہے کہ سفارش کرنے والے کا طبعاً رجحان سختی کی طرف ہوتا ہے اور بعض ضرورت سے زیادہ نرمی اور معافی کا رجحان رکھتے ہیں جس سے پھر خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

س: عفوودرگزر کو موقع محل پر استعمال کرنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ''بدی کی جزا اسی قدر بدی ہے لیکن اگر کوئی عفو کرے وہ عفو بے محل نہ ہو بلکہ اس عفو سے اصلاح مقصود ہو تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے مثلاً اگر چور کو چھوڑ دیا جاوے تو وہ دلیر ہو کر ڈاکہ زنی کرے گا اس کو سزا ہی دینی چاہئے لیکن اگر دو نوکر ہوں ایک ان میں سے ایسا ہو کہ ذرا سی چشم نمائی ہی اس کو شرمندہ کر دیتی ہے اور اپنی اصلاح کر لے۔ تو اس کو سخت سزا مناسب نہیں۔

س: حضور انور نے کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرم بلال محمود صاحب ولد مکرم ممتاز احمد صاحب سندھی آف دارالیمن غربی شکر ربوہ مورخہ 11 جنوری 2016 کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

علمی وورزشی مقابلہ جات 2016ء

زیر اہتمام: مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو امسال سیّدنا مسرور علمی وورزشی مقابلہ جات مورخہ 12 تا 14 فروری 2016ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مقابلہ جات کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 12 فروری کو صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے جلسہ گاہ میں افتتاحی کلمات اور دعا سے کیا۔ ان مقابلہ جات کی تیاری اور ابتدائی مقابلہ جات کا آغاز ماہ جنوری سے کر دیا گیا تھا۔ محلّہ جات اور بلاکس کی سطح پر مقابلہ جات کے بعد ربوہ کی سطح پر ابتدائی راؤنڈ کا انعقاد کیا گیا۔ علمی مقابلہ جات کا ابتدائی راؤنڈ 2 تا 10 فروری جبکہ ورزشی مقابلہ جات کا ابتدائی راؤنڈ 22 جنوری تا 9 فروری 2016ء منعقد کیا گیا جن میں 15 بلاکس کے 550 خدام نے علمی مقابلہ جات اور 850 خدام نے ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ ان ابتدائی راؤنڈز کے بعد ہر مقابلہ میں پہلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے 300 خدام کے مابین 12 تا 14 فروری آل ربوہ کی سطح پر 16 علمی مقابلہ جات اور 15 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اردو وانگریزی فی البدیہہ، تقریر اردو وانگریزی معیار عام وخاص، بیت بازی، حفظ ادعیہ کوئز، دعوت الی الصلوٰۃ، معلومات عامہ، مطالعہ کتب، مطالعہ قرآن کریم معیار عام وخاص، مضمون نویسی، حفظ قرآن، پیغام رسانی اور مشاہدہ معائنہ شامل ہیں۔ ورزشی مقابلہ جات میں مقابلہ دوڑ 100 میٹر، 200 میٹر، 400 میٹر اور 800 میٹر، لمبی اور اونچی چھلانگ، گولہ، تھالی اور نیزہ پھینکنا، کلائی پکڑنا، ثابت قدمی، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، رسہ کشی اور والی بال شامل تھے۔ اسی طرح اراکین عاملہ مقامی پر مشتمل 2 ٹیموں کے مابین رسہ کشی کے نمائشی میچز بھی کروائے گئے۔ علاوہ ازیں خدام کی علمی وادبی استعدادوں کو اجاگر کرنے کے لئے مقابلہ جات کے دوسرے دن ایوان قدوس ہال میں بزم حسن بیان کے نام سے محفل کا اہتمام بھی کیا گیا۔

مورخہ 14 فروری 2016ء کو بعد نماز مغرب و عشاء ایوان محمود میں ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد خدام الاحمدیہ اور نظم کے بعد مکرم مرزا جواد احمد صاحب ناظم اعلیٰ علمی وورزشی مقابلہ جات نے رپورٹ پیش کی۔ پروجیکٹر کے ذریعہ ساتھ ساتھ ویڈیوز بھی دکھائی جاتی رہیں۔ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام اور حلقہ جات میں شیلڈز تقسیم کیں اور پھر اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ آخر پر خدام الاحمدیہ کے ایک گروپ نے ترانہ احمدیت پیش کیا۔ اجتماعی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

☆ ☆ ☆

2015ء میں وفات پانے والے جماعتی خدمت گزار

احباب کا ذکر خیر ان کی تاریخ وفات کے لحاظ سے کیا جارہا ہے

مرتبہ: مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

عبدالقادر درویش صاحب آف قادیان انڈیا

مکرم عبدالقادر درویش صاحب آف قادیان انڈیا مورخہ 10 جنوری 2015ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ نے نائب ناظر دعوت الی اللہ، معاون ناظر اعلیٰ، ناظم جائیداد، قاضی سلسلہ، آڈیٹر صدر انجمن وسیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان اور نائب صدر انصاراللہ بھارت خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم الحاج رشید احمد صاحب آف امریکہ

مکرم الحاج رشید احمد صاحب امریکی مورخہ 7 فروری 2015ء کو ملواکی امریکہ میں وفات پاگئے۔ آپ 1923ء میں پیدا ہوئے۔ 1947ء میں احمدیت قبول کی۔ پاکستان آئے جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی شفقتوں سے حصہ لیا۔ حضور کی پگڑی اور کلہ بطور تبرک ملا۔ 1971ء سے 1978ء تک امریکہ کے نیشنل امیر رہے۔ امریکہ میں دعوت الی اللہ جوش و جذبہ سے کرتے رہے۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ 7 بچے اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم FAFANDING E.K. DARBO صاحب

مکرم Fafanding E.K. Darbo صاحب صدر مجلس انصاراللہ گیمبیا مورخہ 13 فروری 2015ء کو وفات پاگئے۔ 1970ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ افسر جلسہ سالانہ، نائب امیر اور سیکرٹری جائیداد گیمبیا کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی دو شادیاں تھیں۔ 3 بیٹیاں اور 5 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب

مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب مورخہ 14 فروری 2015ء کو بعمر 80 سال وفات پاگئے۔ آپ کو ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ جرمنی اور صدر مجلس انصاراللہ جرمنی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد صدیق صاحب گورداسپوری مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم مکرم محمد صدیق گورداسپوری صاحب مربی سلسلہ مورخہ 15 فروری 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ مورخہ 31 اکتوبر 1928ء کو لودھی ننگل ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم کرم الدین صاحب تھا جو کہ 1914ء میں احمدی ہوئے۔ مکرم محمد صدیق صاحب نے 1952ء میں شاہد پاس کیا۔ آپ کو سیرالیون، گھانا اور امریکہ میں تقریباً 22 سال خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔ سیرالیون میں امیر و مشنری انچارج بھی رہے۔ 1993ء تا 2012ء نائب وکیل التبشیر خدمات کی توفیق پائی۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 1988ء تا 2001ء زعیم اعلیٰ ربوہ رہے اس دوران زعامت علیا ربوہ نے چھ مرتبہ علم انعامی حاصل کیا۔ آپ نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم سمیر بخوطہ صاحب

مکرم سمیر بخوطہ صاحب جرمنی مورخہ 24 فروری 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ الجزائر کے رہنے والے تھے۔ آپ نے 1991ء میں بیعت کی۔ جماعت کاسل جرمنی کے صدر اور لوکل امیر رہے۔ اسی طرح ہیسن نارتھ کے ریجنل امیر کے طور پر خدمت کا موقع پایا۔ 2006ء میں وقف کر دیا۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ گھر گھر جا کر دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد اعظم گھمن صاحب

مکرم محمد اعظم گھمن صاحب آف سمبڑیال ضلع سیالکوٹ مورخہ 19 مارچ 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ کو امیر ضلع سیالکوٹ خدمات کی توفیق ملی۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ آپ 1970ء میں پنجاب صوبائی اسمبلی کے ممبر رہے۔ آپ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ کے پھوپھا تھے۔ آپ نے 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم نعمان نجم صاحب کراچی

مکرم نعمان نجم صاحب ملیر کراچی مورخہ 21 مارچ 2015ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ 6 جنوری 1985ء کو پیدا ہوئے، ایم بی اے کیا، کمپیوٹر ہارڈ ویئر کا بزنس کرتے تھے۔ نگر پارکر میں کمپیوٹر کا سامان انسٹیٹیوٹ کو دیا۔ نیک، ہر دلعزیز اور مخلص انسان تھے۔ لواحقین میں والدین اور دو بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبداللطیف پریمی صاحب

مکرم عبداللطیف پریمی صاحب مربی سلسلہ یکم اپریل 2015ء کو امریکہ میں وفات پاگئے۔ آپ 1952ء میں بطور مربی سلسلہ میدان عمل میں آئے۔ گھانا میں بطور مربی سلسلہ اور دفاتر تحریک جدید میں خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے 1997ء تک خدمات کیں اور ریٹائرمنٹ کے بعد امریکہ تشریف لے گئے۔ پنشن کا اکثر حصہ سیدنا بلال فنڈ میں دے دیا کرتے تھے۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

حاجی منظور احمد صاحب

حاجی منظور احمد صاحب درویش قادیان مورخہ یکم مئی 2015ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ابتدائی درویشوں میں سے تھے۔ تعمیراتی کاموں کا ہنر جانتے تھے۔ مینارۃ المسیح پر ماربل لگانے کی سعادت ملی۔ آپ کم خرچ میں جماعتی تعمیرات کا کام کرتے تھے۔ آپ نے 6 بیٹے اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ امۃ الرفیق پاشا صاحبہ

مکرمہ امۃ الرفیق پاشا صاحبہ اہلیہ محترم سید حضرت اللہ پاشا صاحب بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب 6 مئی 2015ء کو وفات پاگئیں۔ آپ 18 فروری 1935ء کو پیدا ہوئیں۔ بی اے عربی میں پنجاب یونیورسٹی میں اول آئیں۔ صدر لجنہ ضلع کراچی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

مکرم محمد موسیٰ صاحب

مکرم محمد موسیٰ صاحب درویش قادیان مورخہ 10 مئی 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ دفاتر اور دارالمسیح میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ 313 درویشان قادیان میں شامل تھے۔

مکرم محمد احمد ثاقب صاحب

سلسلہ کے دیرینہ خادم، مربی سلسلہ اور استاد جامعہ احمدیہ مکرم ملک محمد احمد ثاقب صاحب مورخہ 18 مئی 2015ء کو 98 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ مورخہ 15 فروری 1917ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں لمبا عرصہ تدریس کا فرض سرانجام دیا۔ دارالقضاء ربوہ میں بطور وکیل خدمات کیں۔ الفضل، مجلّہ جامعہ احمدیہ اور نوائے وقت میں آپ کے مضامین شائع ہوتے رہے۔

مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب

مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ مورخہ 17 مئی 2015ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ محترم ابوالعطا جالندھری صاحب کے بیٹے تھے۔ 1967ء میں جامعہ پاس کیا۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں خدمات بجالائے۔ 1976ء تا 1980ء لائبیریا میں خدمات ادا کیں۔ اس کے بعد مختلف دفاتر میں خدمات بجالاتے رہے۔ 2000ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد انگلستان شفٹ ہوگئے۔ اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور 2 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب

درویش قادیان مکرم مولوی محمد یوسف صاحب 22 جولائی 2015ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور استاد خدمت کی توفیق ملی۔ 1955ء سے ریٹائرمنٹ کے بعد تک اس خدمت کو بجالاتے رہے۔ آپ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم مولوی خورشید احمد پربھاکر صاحب قادیان

مکرم مولوی خورشید احمد پربھاکر صاحب درویش قادیان ابن مکرم چوہدری نواب دین صاحب مورخہ 28 جولائی 2015ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1947ء میں وقف کیا۔ دیہاتی مربی کے طور پر لمبا عرصہ خدمات کی توفیق پائی۔ ہفت روزہ بدر قادیان میں 60 سال تک مضامین لکھتے رہے۔ دعوت الی اللہ کی سلسلے میں کتاب شائع کی۔ نظارت دعوت الی اللہ میں بھی لمبے عرصہ تک خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم کمال آفتاب صاحب

مکرم کمال آفتاب صاحب ابن مکرم رفیق آفتاب صاحب ہڈرز فیلڈ یو کے مورخہ 7 اگست 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ خدمت خلق کے

کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے پروگرام گفٹ آف سائٹ کے پروجیکٹ کے لیڈر تھے۔ مشرقی افریقہ میں آنکھوں کے کلینک بنانے میں کام کرتے رہے۔ 33 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مجلس انصار سلطان القلم کے ممبر تھے۔ اخبار گارڈیئن نے ان کو Volunteer of the Year کا اعزاز دیا تھا۔

محترم چوہدری محمد علی صاحب

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ محترم چوہدری محمد علی صاحب مورخہ 14۔اگست 2015ء کو 98 سال کی عمر وفات پاگئے۔ آپ 11 دسمبر 1917ء کو پیدا ہوئے۔ 1941ء میں احمدیت قبول کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے زندگی وقف کردی۔ 26 مئی 1944ء کو تعلیم الاسلام کالج میں فلاسفی کے لیکچرار کے طور پر تقرری ہوئی۔ تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ کو پرائیویٹ سیکرٹری، وکیل وقف نو اور وکیل التصنیف خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی کتب کا انگلش میں ترجمہ کرنے کا موقع ملا۔ آپ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تدریس کرتے رہے۔ آپ پنجابی اور اردو کے ممتاز اور قادر الکلام شاعر تھے۔ اور اسی کی وجہ سے جماعت احمدیہ میں بے حد مقبول تھے۔

مکرم اکرم اللہ صاحب۔ تونسہ

مکرم اکرم اللہ صاحب کو مورخہ 19۔اگست 2015ء کو تونسہ شریف میں دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے راہ مولیٰ میں قربان کردیا۔ بی اے تک تعلیم حاصل کی اور بطور سکول ٹیچر ملازمت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ میڈیکل سٹور بھی چلاتے تھے۔ آپ نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ، جماعتی طور پر سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری امور عامہ خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے پسماندگان میں والدہ، بیوہ، ایک بیٹی اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑا ہے۔

مکرمہ سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب مورخہ 25۔اگست 2015ء کو وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مصلح موعود کی بہو، حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی پڑنواسی، حضرت میر حسام الدین صاحب کی پڑپوتی اور محترم سید جلیل شاہ صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ نے 3 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم خالد سلیم عباس ابوراجی صاحب

مکرم خالد سلیم عباس ابوراجی صاحب آف سیریا مورخہ 27۔اگست 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ نے 1927ء میں احمدیت کو قبول کیا تھا۔

مکرمہ امۃ الباری صاحبہ

مکرمہ امۃ الباری صاحبہ زوجہ محترم عباس احمد خان صاحب مورخہ 31۔اگست 2015ء کو وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی نواسی، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی بیٹی اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بیگم حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی بہو تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پھوپھی تھیں۔ آپ نے 4 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم فضل الٰہی بشیر صاحب

محترم فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 4 ستمبر 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ یکم دسمبر 1918ء کو چوہدری کرم الٰہی چیمہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ والدہ کا نام عمری بی بی تھا۔ آپ کی والدہ نے آپ کو وقف کیا۔ آپ نے 1942ء میں میٹرک کیا 1944ء میں باقاعدہ طور پر وقف کیا۔ مورخہ 9 جنوری 1947ء کو مشرقی افریقہ میں بطور مربی چلے گئے۔ ماریشس، فلسطین، سورینام میں خدمات کی توفیق پائی۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس طرح 44 سال نمایاں خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے دو شادیاں کی تھیں۔ آپ نے 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم چوہدری محمود احمد مبشر صاحب

مکرم چوہدری محمود احمد مبشر صاحب درویش قادیان ابن حضرت چوہدری غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 18 ستمبر 2015ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ واقف زندگی تھے۔ دفتر جائیداد میں خدمت کی۔ قاضی سلسلہ بھی رہے۔ آپ نے 3 بیٹیاں اور 4 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم حافظ محمد اقبال احمد صاحب

مربی سلسلہ مکرم حافظ محمد اقبال احمد صاحب وڑائچ سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ مورخہ 2۔اکتوبر 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ محترم محمد ظفراللہ وڑائچ صاحب قاضی دارالقضاء ربوہ کے بیٹے اور محترم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ و اسیر راہ مولیٰ کے چھوٹے بھائی تھے۔ 1966ء میں پیدا ہوئے۔ قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت پائی۔ میٹرک کے بعد زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا۔ 1988ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔ کنری، صادق آباد، سعداللہ پور اور ڈیرہ غازیخان میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالائے۔ 10 سال مدرسۃ الحفظ میں بھی بطور استاد خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ 3 بھائی، 5 بہنیں، 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب

مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب مربی سلسلہ مورخہ 9 دسمبر 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ 1920ء میں پیدا ہوئے۔ 30 مئی 1944ء کو وقف کیا۔ 1946ء سے 1973ء تک مشرقی افریقہ اور اس کے بعد پاکستان میں مختلف جماعتوں میں بطور مربی سلسلہ خدمات کی توفیق پائی۔ تنزانیہ میں مشنری انچارج بھی رہے۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے ساتھ قرآن کریم کی سواحیلی میں ترجمہ کرنے میں معاونت کی سعادت بھی ملی۔ آپ نے چار بیٹیاں اور تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم حبیب اللہ احمدی صاحب سابق استاد انگریزی جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد تھے۔

مکرم یونس عبدل جلیلوف صاحب

روس کی ریاست قرغیزستان کے احمدی مکرم یونس عبدل جلیلوف صاحب پر مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو قرغیزستان کے ایک گاؤں کاشغر کشتاک میں دو افراد نے فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں موصوف شہید ہوگئے۔ یونس عبدل جلیلوف (Yunusjan Abdujalilov) صاحب 1978ء میں پیدا ہوئے تھے۔ 2008ء میں انہوں نے بیعت کی تھی اور ابتدائی احمدیوں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ شہادت کے وقت اپنی جماعت کے جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔ اپنے پیچھے انہوں نے اہلیہ، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ آپ رشیا کے علاقے میں راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ دینے والے پہلے احمدی ہیں۔

محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب

پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ اور نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 14 فروری 1945ء کو چک منگلا ضلع سرگودھا میں محترم حاجی محمد صالح صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1955ء میں والدین کے ہمراہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1965ء میں ایم اے عربی میں پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی۔ 1966ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے بطور لیکچرار اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 1980ء میں اپنی زندگی وقف کردی۔ 18 نومبر 1981ء کو اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اور 1982ء میں پرائیویٹ سیکرٹری تقرر ہوا۔ تاوفات اسی خدمت پر مامور رہے۔ آپ نے خدام الاحمدیہ پاکستان اور انصاراللہ پاکستان میں خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ چھ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے لواحقین کو ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

انسولین۔ ایک زندگی بچانے والی دوا

انسولین ذیابیطس کا پہلا علاج ہے کیونکہ ایک تندرست جسم میں انسولین ہی خون میں شکر کی زیادتی کنٹرول کرتی ہے۔ اگر جسم میں انسولین نہیں بن رہی تو باہر سے (انجکشن) کے ذریعے انسولین کی ضرورت پڑتی ہے۔

انسولین انسانی جان بچانے والی دوا ہے اور یہ اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ ہوا، پانی اور کھانا۔

بلکہ انسولین صحیح وقت پر شروع کی جائے تو ان تمام پیچیدگیوں یعنی گردوں کا فیل ہونا، بینائی کا متاثر ہونا وغیرہ سے نہ صرف بچا جاسکتا ہے بلکہ انسان ایک صحت مند زندگی گزار سکتا ہے۔

انسولین لگانے کے لئے خاص انسولین کی سرنج موجود ہیں جو تقریباً غیر تکلیف دہ ہیں۔ اور اب یہ پین کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔ جس سے دوا کی صحیح مقدار کا تعین کرنا اور لگانا نہایت ہی آسان ہوگیا ہے۔

ذیابیطس کے مریض کیا کھا سکتے ہیں

ذیابیطس کے مریضوں کی آسانی کیلئے ذیل میں روزمرہ خوراک کی لسٹ دی جارہی ہے۔ اس کے مطابق غذا استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔

وہ غذائیں جو حسب ضرورت کھائی جائیں

مٹر، نوڈلز، دلیہ، دالیں، مکئی، بیسن، جامن، فالسہ، بھنڈی، پھول گوبھی، بند گوبھی، کدو، اروی کے پتے، ہری مرچ، توری، سلاد، کھیرا، کریلا، بینگن، لیموں، دودھ بغیر بالائی کے، مولی، مرغی، چھوٹا گوشت، مچھلی، انڈے کی سفیدی اور پنیر۔

وہ غذائیں جن کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے

آم، کیلا، تربوز، سنگترہ، سیب، خوبانی، آلو بخارا، آلو، پپیتہ، امرود، چیکو، خربوزہ، چقندر، شلجم، روٹی، چاول، انڈا، مکھن، بڑا گوشت، تلی ہوئی اشیاء اور کھانے کا تیل۔

وہ غذائیں جن سے بالکل پرہیز کرنا چاہیے

شکر، گڑ، مٹھائی، شہد، بند ڈبوں والے پھل، جیلی، سافٹ ڈرنکس، پیسٹری، کیک، بیکری بسکٹ، آئسکریم، چیونگم، کھجور، گنا، شکر قندی، انجیر، کشمش جام، میٹھا دودھ اور چاکلیٹ۔

تحریر: مجید شیخ
انگلش سے اردو ترجمہ: عاصم جمالی

لاہور میں جین مت کے مندر

اگر آپ کو کبھی پلو ٹارک کی ''لائف آف الیگزنڈر'' (حیات سکندر) کے پڑھنے کا اتفاق ہوتو آپ اس میں یونانی بادشاہ کی دریائے سندھ کے کنارے دس ''برہنہ گیانیوں'' "Gymnoso Phists" سے مڈبھیڑ کی تفصیلات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں ۔یہ عجیب و غریب آدمی کون تھے؟ جنہیں لغت میں ''ننگے فقیر'' بیان کیا گیا ہے۔

ان ''برہنہ گیانیوں'' کے بارے میں بیان میرے لیے تلاش وجستجو کی ترغیب کے لئے کافی تھا۔جب میں نے اس بارے میں گہری نظر سے دیکھنا شروع کیا تو اس بات نے مجھے حیران کردیا کہ یہ ''برہنہ گیانی'' پنجاب کے Gymnonoso phists تھے۔جو سکندر سے ملے تھے اور جین مت کے Shwetamber اور Digambar فرقوں سے تعلق رکھتے تھے۔

پلو ٹارک اور دوسرے علماء بڑے واضح طور پر بیان کرتے ہیں کہ پنجاب کا ابتدائی مذہب جین مت تھا۔قدرتی طور پر میری دلچسپی اس سے تھی کہ کیا وہ یہاں رہتے اور حکومت کرتے تھے؟

یہ تو بڑی واضح بات ہے کہ لاہور کے ابتدائی حکمران جین مت سے تعلق رکھتے تھے۔ایک تھوڑی سی مدت کے لئے بدھ مت کے حکمرانوں نے ان کا پیچھا کیا۔واضح رہے کہ ایک بڑے خون خرابے کے بعد اُن کو بھی ہندو حکمرانوں نے دوبارہ کشت وخون کے بعد نکال باہر کیا۔جنہیں دوبارہ بیرونی مسلمان حملہ آوروں نے خونی جنگوں کے بعد زیر نگیں کر لیا۔انہوں نے 1799ء تک حکمرانی کی پھر سکھوں نے پچاس سال تک قبضہ جمائے رکھا۔باقی کی تاریخ سے قارئین کرام بخوبی آگاہ ہیں۔اقتدار اور خون خرابہ ہمیشہ سے ساتھ ساتھ چلتے رہے ہیں۔

لیکن کیا پنجاب میں جس کے عوام تب اور اب بھی جین مت کے پیروکار چلے آتے ہیں؟ پنجاب میں جین مت کے پیروکاروں کی اکثریت بھابھڑہ سے تعلق رکھنے والوں کی ہے۔جو دریائے چناب کے پاس کوٹ مومن کے شمال مغرب میں چند میل کے فاصلے پر ایک قصبہ ہے۔ بھابھڑہ کے لوگ اُس وقت بھی اور اب بھی تاجر برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔جیسے کہ نزدیک ہی واقع بھیرہ کے ''کھتری'' بھی تجارت پیشہ ہیں۔اگلے زمانے میں ان لوگوں نے جین مت کو قبول کرلیا تھا اور اب بھی آج تک اُن میں اس ''عدم شدت'' کے مذہب سے گہری عقیدت واحترام پایا جاتا ہے۔1947ء میں انہوں نے مشرق کی سمت ہجرت کی جو کہ پنجاب ہی میں تھی۔شکر ہے کہ اب بھی وہاں جین مت کے ماننے والوں کی ایک تھوڑی سی تعداد موجود ہے۔

لاہور میں موجود جینیوں سے میرا ذاتی رابطہ تحصیل بازار کے شیخ مبارک علی مرحوم کے ذریعے ہوا۔موصوف نے مجھے اپنا اصلی ''کلیم میں ملا گھر'' دکھایا جو تحصیل بازار میں جین منزل کے نام پر تھا۔ جسے اب گجروں نے لے لیا ہے۔جہاں وہ بھینسیں باندھتے ہیں۔ جبکہ یہاں کبھی لاہور کے جینی عبادت کرتے تھے۔کسی جینی کے لئے یہ کوئی خوشگوار نظارہ نہیں ہوسکتا۔

لیکن ہر ذی روح یہاں تک کہ چیونٹیوں اور حشرات الارض سے بھی ''عدم تشدد'' اور رواداری پر ایمان رکھنے والے اب بھی یہاں آتے ہیں،خاموشی سے دیواروں کو چھوتے ہیں اور آگے چل دیتے ہیں۔

پھر میں نے بھابھڑہ سے متعلق اپنی یادوں کو تازہ کیا کہ کس طرح اس احاطہ بند شہر کی بوڑھی عورتیں کبھی یہ گیت الاپا کرتی تھیں۔''بھابھڑے توں آندی''

یہ مصرعہ بھائی گورداس (1550ء تا 1620ء) کی ''وار'' سے لیا گیا ہے۔ایک مقام پر اس کے بول ہیں۔ ''کھتریاں ہی کتارے بھابھڑیاں سنیارے'' جن کا مطلب ہے کہ بھابھڑے کے لوگ تاجر پیشہ اور صراف تھے اور یہی مصرعہ مجھے احاطہ بند پرانے شہر کے سوہا بازار کھینچ لایا اور میری حیرانی کی انتہاء ہوگئی جب مجھے دکانداروں نے بتایا کہ ان میں سے اکثر کا آبائی وطن بھابھڑہ تھا۔اب بھی وہاں دو جینی تاجر جو صرافے (جیولری) کا کام کرتے ہیں موجود ہیں۔یہ دونوں پکی اسناد (ثبوت) سے اس اصلی پنجابی ذات کے بارے میں بہت اچھے خیالات رکھتے ہیں۔

آئیں اب ہم لاہور کے باقی ماندہ (جینی) مندروں کا بھی کچھ احوال معلوم کرلیں۔ میرے نزدیک یہ ایک قیمتی اثاثے اور ورثے کی حیثیت رکھتے ہیں۔اگرچہ ان دنوں ہمارے حکمران اس کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ جینیوں کا نہایت شاندار مندر جو پرانی انارکلی میں جین مندر کے نام سے مشہور تھا۔ جسے ہمارے اسلامی جوشیلوں نے 1992ء میں بابری مسجد اجودھیا کے رَدعمل میں گرا دیا تھا۔اب مندر کے تہ خانے میں ایک اسلامک سکول کی طرز کا سکول چل رہا ہے۔اگرچہ اس ''کلیم کا دعویدار'' یہ بیان کرتا ہے کہ یہ کوئی ''مدرسہ'' نہیں ہے اورنج ٹرین پراجیکٹ منصوبے کے نقشے کے مطابق اسے بھی منہدم کرنا شامل ہے۔جینیوں کا یہ مندر اُن کے فرقے ڈاگمبر کا ''شکار'' مندر تھا۔لفظ "Shikar" (شکار) کا اصل مطلب سنسکرت میں ایک ''پہاڑی مینارہ'' ہے۔''شکار'' مندر وہ ہوتا ہے جس کے مینارہ کی شکل شہد کی مکھیوں کے چھتے کے طرز پر تعمیر کی گئی ہو۔جو ڈاگمبر طرز ہی سے مخصوص اور جانی جاتی ہے۔یہ سوہا بازار کے تاجروں کا بہت اعلیٰ رویے کا اظہار تھا جب انہوں نے رضا کارانہ طور پر اس مندر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اس پیشکش کو ہمارے ''مقدس اور خوفزدہ'' افسر شاہی نے پایہ تکمیل تک پہنچانے سے انکار کردیا تھا۔

وہ احاطہ بند شہر سے باہر ایک نہایت اہم اور آباد جینی مندر ہے جو گرو مانگٹ گلبرگ میں واقع ہے اور یہ جینیوں کے شواٹمبر فرقے سے تعلق رکھنے والوں کا مندر ہے۔ایک یادگار جو اس مندر کو دیگر تمام مندروں سے نمایاں کرتی ہے وہ کسی چٹان کے پتھر پر ایک نقش پا ہے۔ یہ پتھر کہاں سے آیا ہوگا؟ ایک کہانی جو اس سے وابستہ ہے کہ چٹان پر نقش پا مبینہ طور پر مہاویر کا ہے جو جینیوں کے 24 اوتاروں (پیغمبروں) میں سے آخر پر تھے۔ اس چٹانی پتھر پر نقوش کم از کم دو ہزار پانچ سو سال پرانے بتائے جاتے ہیں۔لیکن پھر کہانیاں اور لوک داستانیں اس سے اپنے ہی ''دماغ چکرا دینے والے'' مطلب نکالتی ہیں۔ میری رائے میں اس دعوے کی سائنسی بنیادوں پر تحقیق کی جانی چاہئے۔ کیونکہ مہاویر بدھ سے تین سو سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ایک دوسرا نقش جو چٹان پر ہے وہ حسن ابدال میں گرونانک کے ہاتھ کا نشان ہے۔

اسی طرح اس احاطہ بند شہر کے اندر دو چھوٹے سے مندر ہیں۔ایک جین شواٹمبر مندر جس پر کسی کی نظر نہیں پڑتی جو کہ ''شکار'' طرز پر بنایا گیا ہے۔ یہ محلّہ ٹاہلی بھابھڑیاں میں واقع ہے۔اس تک پہنچنے کے لئے ایک تنگ گلی سے گزرنا پڑتا ہے اور کیونکہ پرانا مندر (Old "Minder") ایک ایسا شخص تھا جس کا بہت احترام کیا جاتا ہے۔اس کے پڑوسی اس کی اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ احاطہ بند شہر کے باسی ایک دوسرے کے عقیدے کا حیرانگی کی حد تک احترام کرتے ہیں۔اس ورثے اور ثقافت کے شہر ناپُرساں (Neglected City) میں یہ خوبی ایک غنیمت سے کم نہیں ہے۔

احاطہ بند شہر کے افق پر نظر آنے والا جینی فرقے ڈگمبر کا مندر ہے جو گلی بھابھڑیاں میں واقع ہے۔شکر ہے کہ یہ اس جنون سے محفوظ رہا جو بابری مسجد کے ردعمل میں ابھرا تھا اور یہ بھی اس لئے ہوا کہ احاطہ بند شہر کے نوجوانوں نے اس مندر کی طرف جانے والے تمام رستوں کو بند کردیا تھا اور یہ تاثر دیا تھا کہ یہ مندر تنگ گلیوں میں ہے۔حملہ آور سرپھرے جوشیلوں نے ایک کوشش حملے کی بھی کی تھی۔لیکن ان کی پٹائی کردی گئی۔ایسے واقعات یہ امید دلاتے ہیں کہ سب کچھ ہی نہیں کھویا گیا۔

سب سے زیادہ بھابھڑہ والوں کا اکٹھ سیالکوٹ میں ہے۔ جہاں پر ایک زمانے سے بہت سے مندر موجود تھے۔اسی طرح ایک بھابھڑوں کا جین مندر ملتان میں بھی ہے اور راولپنڈی میں ایک بھابھڑہ بازار ہے۔لیکن پاکستان میں جینیوں کے اکثر مندر جو آباد ہیں وہ صحرائے تھر میں ہیں۔ جیسے کہ پنجاب کے کسی بھی بڑے شہر میں ایک یا دو جینیوں کے مندر ہیں۔لیکن سب سے اچھا لاہور میں تھا۔ جو 1992ء کے ردعمل کا شکار ہوگیا۔میرے نزدیک گرو مانگٹ کا جین مندر اب سب سے بہتر ہے اور میری خواہش ہے کہ یہ ایسا ہی چلتا رہے۔

(روزنامہ ''ڈان'' لاہور مورخہ 22 نومبر 2015ء)

سمندر میں پھلوں اور سبزیوں کی کاشت

ایک اطالوی کمپنی نے دنیا کا پہلا زیر آب زرعی فارم بنایا ہے جس میں اسٹرابیری، تلسی، لوبیا، لہسن اور سلاد اگائے جارہے ہیں۔اٹلی کے ساحلی شہر ساونا کے ساتھ لگنے والے سمندر کی گہرائی میں قائم کئے گئے اس انوکھے زرعی فارم کو مشہور کارٹون کردار نیمو کی مناسبت سے ''نیموز گارڈن'' (نیمو کا باغ) کا نام دیا گیا ہے۔ زرعی فارم مخصوص شیشے سے بنے ہوئے پانچ شفاف کرّوں (Spheres) یا پوڈز پر مشتمل ہے۔ پوڈز کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ ان کے اندر پودوں کو نشوونما کے لئے درکار ماحول قائم رہے۔ ہر کرّے کا اندرونی درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس اور ہوا میں نمی کا تناسب 83 فیصد رکھا گیا ہے۔ یہ ماحول ان پانچوں اقسام کے پودوں کی نشوونما کے لئے بہترین ہوتا ہے۔فصلوں کو تازہ پانی پلاسٹک کی پتلی پتلی نالیوں کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کے ترجمان لوکا گیمبرینی کے مطابق خصوصی طور پر تیار کردہ پوڈز کے اندر کیمرے اور سینسرز بھی نصب کئے گئے ہیں جن کی مدد سے ضروری معلومات ہر لمحہ حاصل ہوتی رہتی ہیں۔ یہ معلومات انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہیں اور کوئی بھی ان تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔لوکا بھی کہنا ہے کہ فی الحال پوڈز کو 18 سے 36 فٹ کی گہرائی میں رکھا گیا ہے اور ہر پوڈ میں الگ فصل کاشت کی گئی ہے۔

''نیموز گارڈن پروجیکٹ'' کا مقصد فصلوں کی کاشت کے متبادل ذرائع تلاش کرنا ہے۔ دنیا کی آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ خوراک کی طلب بھی بڑھتی جارہی ہے مگر اس رفتار سے فصلوں کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہورہا۔اس کے برعکس مختلف وجوہات کی بنا پر زیر کاشت رقبہ محدود ہوتا جارہا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 6/اکتوبر 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122466 میں Ari Taqi MB

ولد Nur Rahmat قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Rice Field210MQ (2) موٹر سائیکل 35 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ari Taqi MB گواہ شد نمبر1۔ Nur Rahmat s/o Miharaja Nendra گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmad s/o Suparata Toyib

مسل نمبر 122467 میں Andhika Akhir Putra

ولد Muhayar قوم.... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2010ء ساکن Kimang /Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Andhika Akhir Putra گواہ شد نمبر1۔ Nasir Ahmad S/o Tahir Ahmad Supriy Anto گواہ شد نمبر2۔ Erwin Purnama S/o Mk Soedjana

مسل نمبر 122468 میں Empud

ولد Amri(Late) قوم..... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 59 سال بیعت 1965ء ساکن Citeguh ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land210 Sqm مالیتی 37 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Empud گواہ شد نمبر1۔ Empud S/o Umri Late گواہ شد نمبر2۔ Maman S/o Umri (Late)

مسل نمبر 122469 میں Hendra Sutanto

ولد Dede Sujana (Late) قوم ..... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن Cite guh ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hendra Sutanto گواہ شد نمبر1۔ Dedi Suwandi S/o Ma Sum (Late) گواہ شد نمبر2۔ Dudu Abduloh H.S/o Ma Sum (Late)

مسل نمبر 122470 میں Qanita Siddiqah

زوجہ Hendra Sutanto قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن Cite Guh ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 /اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr 18By Gold گرام 72 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Qanita Siddiqah گواہ شد نمبر1۔ Hendir S/o Dede Sujana گواہ شد نمبر2۔ Dudu Abduloh.h S/o Ma Sum (Late)

مسل نمبر 122471 میں Subadri

ولد Saepudin قوم...... پیشہ کسان عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sungai Merah ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land792Sqm انڈونیشین روپے (2) Land 12.500Sqm انڈونیشین روپے (3) Land 25,00Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے At Season بصورت ہراہی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Subadri گواہ شد نمبر1۔ Hasan Basri S/o Na Ad گواہ شد نمبر2۔ Siman S/o Markusen

مسل نمبر 122472 میں Denis Muhammad Sidiq

ولد Nedi Dendra قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Denis Muhammad Sidiq گواہ شد نمبر1۔ Nedi Nendra S/o Sutani گواہ شد نمبر2۔ Rudi Nur Hidayat S/o Maskara

مسل نمبر 122473 میں Muksin

ولد Sarji قوم.... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان انڈونیشین روپے (2) Land 91Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 27 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muksin گواہ شد نمبر1۔ Samsudin S/o Sarji (Late) گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmad S/o Suparta Yoyib

مسل نمبر 122474 میں Ahmad Dahlan

ولد Rasmita Baskar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 84Sqm انڈونیشین روپے (2) مکان انڈونیشین روپے (3) موٹر سائیکل 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 11 لاکھ 93 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ahmad Dahilan گواہ شد نمبر1۔ Kusmedi S/o Suparta گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmad S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 122475 میں Rafi Assamar Ahmad

ولد Samsudin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang /Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 /اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rafi Assamar Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Farid Ahmad s/o Usaman Ahmadi گواہ شد نمبر2۔ Anugerah Rahadian Firdaus s/o Andang Budih Satria

مسل نمبر 122476 میں Asep Ahmadi

ولد Edi Saedi قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Asep Ahmadi گواہ شد نمبر1۔ Edi Saedi S/o Wiramah گواہ شد نمبر2۔ Wardi S/o Wieatmah

مسل نمبر 122477 میں Akim Nur Soleh

ولد Rapi Ahmad قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Akim Nur Soleh گواہ شد نمبر1۔ Rapi Ahmad S/oAtum گواہ شد نمبر2۔ Asep Sahrudin S/o Rapi Ahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ دھاروو والی چک 33ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مقدس رفیق بنت مکرم رفیق احمد صاحب دھاروو والی نے 8 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع ننکانہ صاحب نے قرآن کریم سنا اور مکرم رفیع احمد طاہر صاحب امیر ضلع نے دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سلمیٰ طاہر صاحبہ سیکرٹری ناصرات دھاروو والی کو حاصل ہوئی۔ بچی نے ترجمہ پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ریفریشر کورس

مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

سیکرٹریان دعوت الی اللہ و داعیان ضلع شیخوپورہ کا سالانہ ریفریشر کورس مورخہ 14 فروری 2015ء کو بیت المبارک شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الیٰ اللہ اور مکرم پروفیسر عبدالحمید بھٹی صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے دعوت الی اللہ کے متعلق ہدایات دیں۔ اس پروگرام میں کل 140 احباب نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو تمام نصائح پر اخلاص و وفا کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم فضل احمد ناز صاحب معلم سلسلہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ مہوش فضل صاحبہ زوجہ مکرم عامر محمود صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کو مورخہ 27 جنوری 2016ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیکہ عامر نام عطا فرماتے ہوئے تحریک وقف نو میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم محمد اکبر صاحب آف U.K کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

باب الصدقہ

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام باب الصدقہ ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (مسلم)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے صدقات/عطایاجات فضل عمر ہسپتال کی مدامداد نادار مریضان اور مد ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 فروری 2016ء کو جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر نے جلسہ یوم مصلح موعود منایا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے تقریر کی اور دعا کروائی جلسہ کی حاضری 70 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم قیصر محمود قریشی صاحب ابن مکرم محمد اکمل قریشی صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ولید احمد قریشی صاحب اور بہو مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 فروری 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام محمد یاور قریشی تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود حضرت حافظ محمد حسین قریشی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور ننھیال کی طرف سے اس کا تعلق مکرم قریشی سعید احمد صاحب درویش قادیان سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم شاہد محمود صاحب ولد مکرم ناصر احمد صاحب وصیت نمبر 90078 نے مورخہ 30 دسمبر 2008ء کو نزد چکی لوہاراں والی چاہ چھتی والا سورج کنڈ روڈ ملتان سے وصیت کی تھی۔ سال 9/10 سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

مکرم حماد وسیم جنجوعہ صاحب ولد مکرم وسیم خالد جنجوعہ صاحب وصیت نمبر 88362 نے مورخہ 18 نومبر 2008ء کو 282/A گلشن راوی لاہور سے وصیت کی تھی۔ شروع وصیت سے ہی موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

مکرمہ رملہ شہزاد صاحبہ زوجہ مکرم شہزاد انور بھٹی صاحب وصیت نمبر 50694 نے 151 بلاک P مرغزار کالونی ملتان روڈ لاہور سے وصیت کی تھی۔ شروع وصیت سے لے کر تا حال ان کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوفہ خود یا ان کے عزیز واقارب یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 فروری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ عزیز بیگم صاحبہ

مکرمہ عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف بھٹی صاحب سربٹن یو کے مورخہ 5 فروری 2016ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت نظام الدین صاحب کی بہو تھیں۔ آپ نے کینیا اور یو کے میں جماعتی کاموں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ نمازوں کی پابند، ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ

مکرمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار عبدالمجید صاحب مرحوم ربوہ مورخہ 3 فروری 2016ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے 1953ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ آپ کے میاں نے جماعت کی متعدد عمارات بنانے میں حصہ لیا جن میں سر فہرست قصر خلافت، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، خلافت لائبریری اور وقف جدید گیسٹ ہاؤس شامل ہیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند خلافت سے بے انتہاء محبت اور اطاعت کا جذبہ رکھنے والی، نیک دل، ملنسار خوش اخلاق، مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم صوفی محمد شریف صاحب

مکرم صوفی محمد شریف صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب ھیلاں تتہ پانی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 19 نومبر 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ لمبا عرصہ صدر جماعت آرام باڑی اور ناظم انصار اللہ ضلع کوٹلی کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ بہت مہمان نواز، غریب پرور اور عہدیداران اور واقفین زندگی کا احترام کرنے والے، خلافت کے شیدائی، نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ مسرت بشیر صاحبہ

مکرمہ مسرت بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب ربوہ مورخہ 23/اکتوبر 2015ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، قرآن پاک کی باقاعدہ تلاوت کرنے والی، ملنسار، مہمان نواز، خوش اخلاق اور بہت سادہ طبیعت کی مالک نیک خاتون تھیں۔ اپنے محلّہ میں 5 سال بطور سائقہ خدمت کی توفیق پائی۔ خاوند کی قلیل تنخواہ کے باوجود چندہ جات اور صدقات کی باقاعدگی سے ادائیگی کیا کرتی تھیں۔ آپ نے ساری زندگی صبر و شکر کے ساتھ خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے گزاری۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

الفضل اعانت فنڈ

احباب اپنی خوشی کے موقع پر اور دعا کے حصول کے لئے الفضل کے اعانت فنڈ کو بھی یاد رکھیں۔ (ادارہ)

ڈرمیکسو اینڈ ڈرمو کیور کریم

داغ دھبے، چھائیاں، کیڑا کاٹ جائے، جلد جل جائے

نیز پھلبہری کے آغاز میں بھی مفید

طبیبوں کو خصوصی رعایت

قیمت -/50 روپے

-/30 روپے

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک

رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

ضرورت انسپکٹر تعلیم

۞ نظارت تعلیم کو اضلاع / جماعتوں کے دورہ جات کیلئے ایک انسپکٹر تعلیم کی ضرورت ہے۔ درج ذیل قابلیت کے حامل مرد احباب درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

1۔ تعلیمی قابلیت: ایف اے (کم از کم 45% نمبرز)
2۔ عمر: 25-30 سال
3۔ کمپیوٹر پر کام جانتے ہوں۔
4۔ ربوہ میں رہائش ہونا ضروری ہے۔

خواہشمند احباب مورخہ 15 مارچ 2016ء سے قبل اپنی درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔

درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم رانا عطاء اللہ صاحب لندن کے دائیں ہاتھ کی کلائی کی ہڈی گرنے کی وجہ سے دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رفیع احمد طاہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری مختار احمد کاہلوں صاحب صدر جماعت چھور مغلیاں چک 117 ضلع ننکانہ صاحب چند دنوں سے شدید علیل ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

روزنامہ الفضل کی شرح خریداری

۞ روزنامہ الفضل کی سالانہ شرح خریداری میں تبدیلی کی گئی جو کہ درج ذیل ہے۔

ربوہ کیلئے: 2000/- روپے
بیرون ربوہ کیلئے: 2500/- روپے

اس شرح کا اطلاق مورخہ 23 فروری 2016ء سے ہے۔ اس قیمت میں الفضل کے 5 خصوصی نمبروں کی قیمت بھی شامل ہوگی۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان اور بہاولپور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 29 فروری

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	14 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29 فروری 2016ء

6:30 am	گلشن وقف نو
8:15 am	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
9:45 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 25 نومبر 2008ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 9۔اپریل 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

سیل۔ سیل۔ سیل

اٹھوال فیبرکس

ہمارے ہاں گرم کھدر، لیلن اور لان کی تمام ورائٹی پر سیل اس کے علاوہ فینسی بوتیک مردانہ نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام

ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔

تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے

ورلڈ فیبرکس 047 6213155

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

فلیٹ برائے عارضی کرایہ

دو کمرے پر مشتمل فرنشڈ فلیٹ عقب دارالضیافت مع کچن درج ذیل سہولیات کے ساتھ کرایہ کیلئے میسر ہے۔

AC، جنریٹر، گیزر،

برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ

موبائل: 0300-7705302

whattsapp:004793000469

Email:nasir_khalid007@hotmail.com

FR-10